Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۲۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۹ صفر ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۸ فتح ۱۳۵۹ ہش ؛ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۶

دو گھانین احمدی سفیروں کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ ایسٹرن ریجن گھانا ۔ (مغربی افریقہ)

یہ خبر جماعت میں انتہائی مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حکومت نے دو گھانین احمدیوں کو سفیر بنا کر بیرون ملک بھجوایا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ دو بھائی مکرم محمد اسمٰعیل صاحب بی کے آڈو اور مکرم جناب یعقوب صاحب ہیں۔ مکرم یعقوب صاحب کو سفیر برائے جرمنی اور مکرم اسماعیل صاحب بی کے آڈو کو سفیر برائے ایتھوپیا (حبشہ) بنا کر بھجوایا ہے۔

مکرم اسماعیل صاحب جماعت احمدیہ گھانا کی نیشنل ایگزیکٹو کے ممبر بھی رہے ہیں اور اب تک اسی عہدہ پر کام کرتے رہے ہیں۔ گھانا کے جلسہ سالانہ پر ہر سال آپ کی علمی تقریر ہوتی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بولنے کا ملکہ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ احمدیہ سیکنڈری سکول کے اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے ہیں۔

مکرم برادرم یعقوب صاحب سفیر برائے جرمنی بھی گوناگوں صفات کے حامل ہیں۔ مرکزی نمائندگان کی عزت و تکریم اور ان سے تعاون آپ کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ مسکراتے چہرہ کے ساتھ ملنا ان کا امتیازی وصف ہے۔

مکرم امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے ان دونوں احمدی سفیروں کے اعزاز میں مورخہ ۶ر اکتوبر شام سات بجے ہیڈ کوارٹر اکرا میں الوداعی پارٹی کا انتظام کیا۔ جس میں جماعت احمدیہ اکرا کے چیدہ چیدہ احباب کے علاوہ مبلغین کرام اور ممبرز آف پارلیمنٹ نے بھی شرکت کی۔

پارٹی کے بعد ایک مختصر سا اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا نے کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین کو دعوت دی کہ وہ بھی موقعہ کی مناسبت سے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ چنانچہ سب سے پہلے خاکسار (سید شمشاد احمد ناصر۔ مبلغ ایسٹرن ریجن) نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے ہمارے ان دو بھائیوں کو اپنی قوم و ملک کی خدمت کی سعادت عطا کی ہے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو اپنے اپنے مفوضہ امور کی سرانجام دہی کی پوری پوری توفیق دے۔ اور اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار کے بعد مکرم مسعود جمال جانسن صاحب نیشنل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا اور مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب مبلغ سلسلہ ویسٹرن ریجن۔ مکرم حسین بن صالح صاحب اور مکرم ای ڈی کی حما سے صاحب فرسٹ ڈپٹی سپیکر آف پارلیمنٹ نے موقعہ کی مناسبت سے نصائح کیں اور دعائیں دیں۔

اس کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے دونوں سفیروں سے درخواست کی۔ کہ وہ بھی اس موقعہ پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ چنانچہ سب سے پہلے مکرم یعقوب صاحب سفیر برائے جرمنی نے اور بعد میں مکرم اسمٰعیل صاحب سفیر برائے ایتھوپیا نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اور احباب سے پُر زور دعا کی درخواست کی۔

مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب کی تقریر

آخر میں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے سفرا اور حاضرین کو نہایت قیمتی نصائح کیں۔ آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث

حُبّ الوطن من الایمان

کی روشنی میں کہ وطن سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے۔ بتایا کہ آپ لوگوں کی سعادت ہے کہ اس حدیث پر عمل کرنے کا سنہری موقعہ آپ کو ملا ہے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنے ملک اور اپنی قوم کی خدمت کا فریضہ پوری طرح سرانجام دیں۔ کیونکہ وطن سے محبت کرنا وطن کی خدمت کرنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ اور ایمان مقدم ہوتا ہے ہر ایک چیز سے۔ لہذا یہ وقت ہے کہ آپ

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ر فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ضعف کی تکلیف ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور درد دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ شافی مطلق ہمارے محبوب آقا کو مکمل شفا یابی عطا کرے۔ اور آپ کو ہر دکھ اور تکلیف سے بچائے۔ حضور کے مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۸۰ء کو سابق مبلغ انچارج امیر لائبیریا مکرم عطاء الکریم صاحب کی بچی عزیزہ مکرمہ امۃ الوسیع بشریٰ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے بھی شرکت فرمائی۔ دولہا مکرم ولید احمد صاحب ابن مکرم لئیق احمد صاحب مرحوم ایم۔اے۔ جلنگھم انگلستان میں مقیم اور زیر تعلیم ہیں۔

تقریب رخصتانہ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد کے مکان واقع کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی اور مکرم مغفور احمد صاحب نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ زنان خانے میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر حضور نے امۃ الوسیع بشریٰ کو اپنی دعاؤں اور نصائح سے نوازا۔ اور دوسری مرتبہ دعا کروائی۔

دیگر مدعوئین میں سے نمایاں افراد میں

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

معاونین جلسہ سالانہ کے لئے ضروری اعلان

تمام معاونین جلسہ سالانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۸۰ء بعد نماز عصر دفتر جلسہ سالانہ میں انتظامات کا معائنہ فرمائیں گے۔ لہذا تمام معاونین و کارکنان جلسہ سالانہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۸۰ء کو ٹھیک ۳ بجے سہ پہر دفتر جلسہ سالانہ میں پہنچ جائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر۔ سید عبدالحی ؛ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت بیت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۱۴ بابت ۲۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط سوم)

کوپن ہیگن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استقبالیہ تقریب میں سوالوں کے جواب۔ گردونواح سے آئے ہوئے احباب کو خطاب

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

ایک ہونہار ڈینش بچی کی ذہانت پر شاباش

ایک ڈینش عیسائی دوست مسٹر پلے حینیت ود (PALLE HENNETVED) بھی اس استقبالیہ دعوت میں مدعو تھے۔ وہ اپنی آٹھ نو سال کی بچی میٹے (METTE) کو بھی اپنے ہمراہ لائے ہوئے تھے۔ اُس بچی نے بڑی جرأت اور ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضور سے دریافت کیا کہ روس مذہب کا شدید مخالف ہے اس کے زیرنگیں علاقہ میں مسلمان بھی بہت بڑی تعداد میں رہتے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا وہاں کے مسلمانوں کو مشکلات و مصائب کا سامنا نہیں کرنا پڑ رہا۔

حضور نے فرمایا ہاں بیٹی انہیں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہ اس آزادی سے اپنے مذہب پر عمل نہیں کر سکتے جس آزادی سے پہلے کرتے تھے۔

یہ اس مجلس کا آخری سوال تھا۔ اس کے جواب پر مجلس برخاست ہوئی اور جملہ مہمانوں نے باری باری حضور سے مصافحہ کر کے پُر معارف ارشادات سے نوازنے پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ حضور نے اُس ڈینش بچی کو جس نے سوال کیا تھا بلا کر بہت شاباش دی اور اس کے سر پر دستِ شفقت پھیرا اور اس کے والد کو جو ساتھ ہی کھڑے تھے نصیحت فرمائی۔ وہ بچی کو روزانہ "لیسی تھن" (LECITHIN) نامی دوا استعمال کرائیں تاکہ اس کا حافظہ اور ذہانت اور بڑھے اور وہ اپنی کلاس میں اول آئے اور بڑی ہو کر یونیورسٹی میں بھی نمایاں اور امتیازی پوزیشن حاصل کرے۔ پھر بچی کو امریکی فرم کے تیار کردہ "سویا لیسی تھن" (SOYA - LECITHIN) کے کچھ کیپسول اپنے پاس سے مرحمت فرمائے اور اسے مخاطب کر کے فرمایا۔ میں یہ کیپسول بطور تحفہ دے رہا ہوں۔ تم بازار سے مزید کیپسول خرید کر روزانہ استعمال کیا کرو۔ میں تمہارے لئے دعا بھی کروں گا۔ تم انشاء اللہ ہر کلاس میں اول آیا کرو گی۔ بچی کیپسولز اور دعاؤں کا تحفہ لے کر بہت خوش ہوئی اور اس نے ادب سے گردن جھکا کر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے والد نے بھی حضور کا بطور خاص شکریہ ادا کیا اور بہت ممنونیت کا اظہار کرتے ہوئے وہاں سے رخصت ہوئے۔

اس استقبالیہ تقریب میں حضور نے تمام سوالوں کا جواب انگریزی میں دیا۔ ترجمان کے فرائض ہمارے نومسلم احمدی بھائی جناب الحاج نوح ہینڈسن نے ادا کئے۔ وہ ڈینش زبان میں کئے جانے والے سوالوں کا انگریزی میں اور حضور کے انگریزی جواب کا ڈینش زبان میں ساتھ کے ساتھ ترجمہ کرتے جاتے تھے۔

(۲۴ جولائی ۱۹۸۰ء)

ایک تاریخی قصبہ کی سیر

۲۴ جولائی کو حضور مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و اہل قافلہ کوپن ہیگن کے جانب شمال ایک پرانے تاریخی قصبہ "ہی لے روڈ" (HILLE ROD) نامی کی سیر کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ قصبہ کوپن ہیگن سے تیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس سیر میں مبلغ ڈنمارک مکرم سید مسعود احمد صاحب مع اہل و عیال، مبلغ جرمنی مکرم منصور احمد خان صاحب۔ ڈینش نومسلم احمدی بھائی جناب کمال کروگ اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب آف کوپن ہیگن بھی حضور کے ہمراہ تھے۔

حضور موٹر کاروں کے ذریعہ چار بجے مشن ہاؤس سے روانہ ہو کر پانچ بجے "ہی لے روڈ" پہنچے۔ یہاں کئی سو سال پرانا ایک شاہی قلعہ ہے اور اس سے ملحق دُور تک پھیلا ہوا جنگل ہے۔ جو کسی زمانہ میں شاہی شکارگاہ کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ اس جنگل میں کچھ دیر چہل قدمی کرنے کے بعد سرسبز کھیتوں میں سے گزرنے والے ایک اور راستہ سے ساڑھے چھ بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لائے۔

احباب جماعت سے بصیرت افروز خطاب

حسب پروگرام ۲۴ جولائی کی شام کو حضور نے احباب جماعت سے خطاب فرمانا تھا جب سب احباب جو ڈنمارک کے دور دراز علاقوں سے تشریف لائے تھے۔ مسجد نصرت جہاں میں جمع ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ نے ساڑھے سات بجے تمام مسجد میں تشریف لا کر انہیں ایک نہایت بصیرت افروز خطاب سے نوازا۔

حضور کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد پہلے مکرم مبین الحق صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں مکرم عبدالوہاب صاحب بٹ آف انگلستان نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی نظم ؎

تعریف کے قابل ہیں یا رب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دنیا کے یہ ویرانے

خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہٗ حضور نے احباب کو ایک بصیرت افروز خطاب سے نوازا۔

ایک احمدی کا مقام

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد احباب کو نصیحت فرمائی کہ ہر احمدی کو ہمیشہ اپنا مقام اپنے پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ یہ بات ہمیشہ اس کے ذہن میں مستحضر رہنی چاہیئے کہ ایک احمدی ہونے کی حیثیت میں میں کیا ہوں۔ مجھ پر کیا ذمہ داریاں ہیں۔ جماعت احمدیہ کو کس غرض سے قائم کیا گیا ہے۔ وہ کونسے خدائی وعدے ہیں جن کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ وہ کونسی نئی بشارتیں ہیں جو ہمیں دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کس طرح ہماری پردہ پوشی فرماتا ہے اور ہمیں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے حضور نے فرمایا۔ ان سب باتوں کو پیش نظر رکھے اور ان پر غور کئے بغیر ایک احمدی کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق نہیں مل سکتی۔

غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم

بعد ازاں حضور نے احباب کو اس آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کے آسمانی منصوبہ کی ابتداء یاد دلاتے ہوئے فرمایا۔ ۹۰ سال پہلے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک ایسا فرد تھا جسے اُس کا خاندان بھی نہیں پہچانتا تھا۔ اس کے اپنے قریبی رشتہ دار بھی بھول جاتے تھے کہ وہ بھی ان کے خاندان کا ایک فرد ہے۔ اس کی چچیاں اور پھوپھیاں اسے کھانا دینا بھول جاتی تھیں اور جب انہیں یاد آتا تو بچے ہوئے ٹکڑے اکٹھے کر کے اس کے لئے کھانے کا انتظام کر دیتیں جب تلاوت قرآن میں اُسے مستغرق رہتے ہوئے ایک زمانہ گزر گیا تو خدا تعالیٰ نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اُٹھ اور دین کی خدمت کر۔ میں نے تیرے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دو مبارک زمانے

حضور نے غلبۂ اسلام کے آسمانی منصوبہ کی ابتداء کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ قرآن کریم کی رُو سے دو زمانے بہت ہی مبارک ہیں۔ ایک حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ۔ اس وقت کی معلومہ دنیا میں اسلام پھیلا اور غالب آیا۔ تلوار کے زور سے نہیں بلکہ اس محبت اور پیار کے ساتھ اُس حسن اور نور کے ساتھ جو قرآن کریم میں پایا جاتا ہے۔ دوسرے آخری زمانہ مہدی کا۔ جب آپ نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کے عزم کا اعلان کیا تو کیا ہندو اور کیا مسلمان۔ کیا عیسائی اور کیا آریہ مت والے۔ سب متحد ہو کر آپ کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ لیکن خدا نے کہا کہ میں تجھے کامیاب کروں گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دوں گا۔

بارش کی طرح نازل ہونیوالے افضال

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اُس وقت سے آج تک خدا تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کے لاکھوں نشان دکھا چکا ہے۔ اسلام رفتہ رفتہ دُنیا میں پھیل رہا ہے اور اس کے غلبہ کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے آرہے ہیں۔ ہماری تعداد دنیا میں اب ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ دنیا کی آبادی میں ایک کروڑ کی کوئی اہمیت نہیں۔ لیکن ۹۰ سال کے عرصہ میں اُس ایک کے ایک کروڑ میں تبدیل ہونے کی اہمیت ہے۔ اس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اگر آئندہ نوے سال میں ہر ایک احمدی ایک کروڑ میں بدل جائے تو دُنیا کی ساری آبادی کا اسلام قبول کر لینا ناممکن نہیں۔

(باقی)

کیا آپ نے اپنا چندہ حصہ آمد چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرھویں صدی اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں

(مکرم صفدر حسین صاحب عباسی شاہد مربی سلسلہ مقیم پکہ منگہ ضلع سرگودھا)

جب خدا تعالیٰ اپنا کوئی برگزیدہ رسول اس دنیا میں بھیجتا ہے تو اس رسول کے بھیجنے کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ لوگ اس کے نمونہ کو دیکھیں اور اس جیسا رنگ اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کے یہ برگزیدہ نبی در اصل ایک آئینہ ہوتے ہیں جن میں خدا تعالیٰ کے چہرہ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ خدائی صفات کو ظاہر کرنے اور خدا تعالیٰ کی پہچان کا ذریعہ بنتے ہیں۔

ہمیں فخر ہے کہ ہم ایسے رسول کو ماننے والے ہیں جو کہ فخر دو عالم ہے جو خاتم الانبیاء ہے اور اس عظیم انسان کے متبعین میں سے ہیں کہ کئی گذشتہ انبیاء کو اس بات کی حسرت رہی کہ کاش ان کا شمار بھی اس انسان کامل کے ماننے والوں میں ہوتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد ایک ایسے مجدد اعظم کی خبر دی جو آپ کی اتباع میں کامل ہو کر اور آپ کی محبت میں سرشار ہو کر نبوت کا مقام حاصل کرے گا۔ وہ آپ کا محبوب ہوگا۔ اور اس کے حق میں سلامتی کا پیغام بھیجا۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے اور ہم کیا ہی خوش قسمت ہیں کہ اس زمانہ میں اس نے اس جلیل کو مبعوث کیا اور ہمیں اس کا پیرو ہونے کا اعزاز بخشا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

وہ آواز قادیان سے بلند ہوئی تھی جس کی بازگشت آج دنیا کے کونے کونے میں سنائی دے رہی ہے۔ وہ شروع میں ایک تھا اور آج دنیا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ اس کے نور میں منور ہو چکا ہے۔ وہ تخم جو قادیان کی سرزمین میں بویا گیا تھا وہ دن بدن ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہی وہ شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں تو زمین میں ہیں لیکن شاخیں آسمان پر۔

کیا ہی خوش قسمت ہے وہ سرزمین جس نے مسیحا کے قدم چومے اور ناز کرتے ہیں وہ دن جنہوں نے امام الزمان کو پروان چڑھتے دیکھا اور فخر سے سربلند ہیں وہ راتیں جو اس برگزیدہ ہستی کے لئے آرام کا باعث بنیں۔

وہ چودھویں صدی گزر گئی جس میں اگر ہم نے کچھ کھویا تو بہت کچھ پایا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ نور پایا جس کے آگے سورج اور چاند کی ضیاء بھی ماند پڑ گئی۔

آج نافلہ موعود اور عزم و ہمت کا پیکر ہم میں موجود ہے۔ وہ محبت و پیار کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے کہ جس کے پیار بھرے تھپیڑے ڈوبتے وجودوں کے لئے کشتی نوح ہیں۔ اس کی صورت و سیرت میں ایک ایسا حسن ہے۔ ایک ایسی کشش ہے کہ جو قعر ضلالت میں پڑے ہوئے انسانوں کے لئے امید کی کرن ہے۔

پندرھویں صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے۔ اس صدی میں اسلام تمام ادیان پر غالب آئے گا۔ یہ خدائے جل جلالہ کا وعدہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ انشاء اللہ۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ پندرھویں صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے۔ تو یہ کوئی معمولی دعویٰ نہیں۔ بلکہ:

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۶، ۱۷)

ہمارا عہد ہے کہ ہم دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر اپنی جان مال وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے اور خلافت احمدیہ کو قائم رکھنے کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور خلیفہ وقت کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کریں گے اور اس کی پابندی کریں گے۔

ایک شخص جو اپنے تئیں احمدی کہلاتا ہے لیکن وہ اسلامی تعلیمات سے واقف نہیں وہ حضرت امام الزمان کی کتب آپ کے خلفاء کی کتب اور سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ نہیں کرتا تو اسے جان لینا چاہیئے کہ اصل حقیقت اسلام اور احمدیت کی اسے معلوم نہیں ہو سکتی اور وہ حقیقی روح جو احمدیت اس میں پیدا کرنا چاہتی ہے۔ وہ اس میں پیدا نہیں ہو سکتی وہ اپنا نظریہ اپنے صحیح افکار دوسروں تک نہیں پہنچا سکتا۔ اس میں اتنی صلاحیت اور جرأت پیدا نہیں ہو سکتی کہ وہ کھل کر احمدیت کی تعلیم کو لوگوں کے سامنے پیش کر سکے۔ پس یہ صدی ہم سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ تعلیمات اسلام سے واقفیت حاصل کریں کہ تا اسلام اور احمدیت کے نور سے حقیقی استفادہ کر سکیں۔

اس صدی کی ابتداء ہم سے یہ مطالبہ کرتی ہے اور نصیحت کرتی ہے کہ اپنے اقوال اور افعال میں سداد پیدا کریں۔ محض قول کسی کام کا نہیں اگر اس کے ساتھ عمل نہ ہو اور یاد رکھو کہ انسان کا عمل اس کے قول کی نسبت زیادہ اثر رکھتا ہے۔ بڑے سے بڑے شعلہ بیان مقرر کی تقاریر کا اثر اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ اس کے الفاظ اور اس کے اعمال کا پلڑا برابر نہ ہو۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں۔ کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۸)

پھر فرماتے ہیں:۔

"بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۱)

پھر یہ صدی ہمیں یہ نصیحت کرتی ہے کہ محبت الٰہی کی تڑپ اپنے اندر پیدا کرو اور وہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس انسان کامل کے اسوہ کو اختیار نہ کیا جائے جو سرور دو جہاں ہے۔ اس کی پیروی میں ہی خدا تعالیٰ کی معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۹)

اپنے پیارے امام کے ارشاد کے مطابق ہر وقت اس عظیم کلمہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

کا ورد جاری رکھیں۔ کیونکہ زندگی کی پیدائش کا مقصد حقیقی توحید کا قیام ہے۔

اپنے اندر اتباع رسول کا عملی نمونہ

پیش کرنا چاہے تو فی الفور اس کی انگلی تمہاری طرف اٹھے

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنادے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص۴۸)

پس اپنوں سے تو کیا غیروں سے ایسا حسن سلوک کرو کہ کسی کو زبان سے تبلیغ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے بلکہ ہماری ہر ایک حرکت اور ہمارا ہر ایک فعل مبلغ اسلام ہو اور حضرت امام الزمان کا یہ فرمان ہمیشہ مدنظر رہے:۔

"اصل بات یہ ہے کہ ایک کھیت جو محنت سے تیار کیا جاتا اور پکایا جاتا ہے اس کے ساتھ خراب بوٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں جو کاٹنے اور جلانے کے لائق ہوتی ہیں۔ ایسا ہی قانون قدرت چلا آیا ہے جس سے ہماری جماعت باہر نہیں ہو سکتی اور میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو حقیقی طور پر میری جماعت میں داخل ہیں ان کے دل خدا تعالیٰ نے ایسے رکھے ہیں کہ وہ طبعاً بدی سے متنفر اور نیکی سے پیار کرتے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کا بہت اچھا نمونہ لوگوں کے لئے ظاہر کریں گے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص۲۱۱)

خدمت دین کا جذبہ پیدا کرو اور خدمت دین میں ایسے اولوالعزم ہو کہ السابقون الاولون کے مصداق ہو۔ جب بھی جماعت تم سے کسی خدمت اور قربانی کا مطالبہ کرے تو فی الفور اس کی آواز پر لبیک کہو۔

اپنے مزاج میں نرمی پیدا کرو۔ غصہ نام کی کوئی چیز تمہارے اندر نہیں ہونی چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہاری کوئی حرکت دوسرے کے لئے ٹھوکر کا باعث بنے دوسروں کی غلط باتوں کو بھی بڑے حوصلہ اور ہمت اور صبر کے ساتھ سنو اور برداشت کرو کہ انجام کار جھوٹ کی شکست اور سچ کی فتح ہوگی۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں بڑی تاکید سے اپنی جماعت کو جہاں کہیں وہ ہیں منع کرتا ہوں کہ وہ کسی قسم کا مباحثہ مقابلہ اور مجادلہ نہ کریں اگر کہیں کسی کو کوئی دہشت اور ناملائم بات سننے کا اتفاق ہو تو اعراض کرے ....

.. ممکن ہے ہماری جماعت کے بعض لوگ طرح طرح کی گالیاں۔ افترا پردازیاں اور بدزبانیاں خدا تعالیٰ کے سچے سلسلے کی نسبت سن کر اضطراب اور استعجال میں پڑیں مگر انہیں خدا تعالیٰ کی اس سنت کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برتی گئی ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اس لئے میں پھر اور بار بار تاکید حکم کرتا ہوں کہ جنگ و جدال کے مجمعوں، تحریکوں اور تقریبوں سے کنارہ کشی کرو اس لئے کہ جو کام تم کرنا چاہتے ہو یعنی دشمنوں پر حجت پوری کرنا۔ وہ اب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم۔ ص۲۸۲، ص۲۸۳)

پھر زبانوں میں ایسی مٹھاس پیدا کرو کہ جو کانوں میں رس گھولنے والی ہو۔ گالیاں سنو اور دعا دو۔ گالیاں سن کر یہ مت خیال کرو کہ تمہاری عزت ختم ہو گئی ہے تم اس مہدی سے زیادہ باعزت نہیں ہو جس نے گالیاں سنیں اور دعائیں دیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"سو تم اس وقت سن رکھو کہ تمہارے فتح مند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہونگی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو۔ ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔"

(ازالہ اوہام ص۸۲۶)

تکبر کو اپنے سے دور رکھو کہ یہی سب برائیوں کی جڑ ہے۔ کوئی انسان عیوب سے پاک نہیں۔ مگر وہی ذات جو لازوال ہے پس دوسروں کے عیوب پر نظر نہ رکھو۔ اپنی بغل میں جھانکو اور اصلاح کرو۔ یہی ایک عقلمند انسان کا شیوہ ہے کہ دوسروں کی غلطیوں کو دیکھ کر اپنی اصلاح کرتا ہے۔ ہر قسم کی غلاظتوں کو اپنے سے دور رکھو۔

"تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو۔ ٹھٹھا ہنسی۔ کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، بدکاری، بدنظری۔ بدخیالی۔ دنیا پرستی۔ تکبر غرور، خود پسندی شرارت۔ کج بحثی سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا ....

.. تم ابناء السماء بنو نہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث بنو۔ نہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آجاؤ۔ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ پرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے۔"

(کشتی نوح ص۶۲)

اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف توجہ دو۔ موجودہ صدی میں بہت کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوں گے اس لئے اپنی اور اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف بہت توجہ دو تاوہ آئندہ معلم بن سکیں اور دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ فیج اعوج کے زمانہ جیسی حالت ہم میں پیدا نہ کردے۔ اپنے بچوں کو اس بات کی تلقین کرو کہ وہ بڑوں کا ادب کریں۔ تم خود ان کے لئے نمونہ بنو نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرو اور خدائے عزّوجل کے آستانہ پر بڑے ہی خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے سروں کو رکھو۔ دلوں میں رقت پیدا کرو اور دعاؤں میں ایسی تاثیر پیدا کرو کہ تمہاری دعائیں عرش سے جا ٹکرائیں۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔"

"سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے؟ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟"

(ازالہ اوہام ص۸۲۹)

اطاعت امام پیدا کرو۔ نیکی تقویٰ اور عدل و انصاف میں ترقی کی راہوں کو اختیار کرو۔ قرآنی علوم کی ترویج و اشاعت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرو ایثار اور قربانی کی حقیقی روح اپنے اندر پیدا کرو۔

شعار اسلامی کی سختی سے پابندی کرو مومن شکل اور مومن دل اپنے اندر پیدا کرو۔ ظاہری بناؤ سنگھار کی بجائے روحانی خوبصورتی پیدا کرو۔

پھر یہ صدی ایسے مبلغین کا مطالبہ کرتی ہے جو اکناف عالم میں پھیل جائیں اور پیاسی روحوں کو شربت زنجبیلی کافوری کی طرف دعوت دیں۔

یہ صدی ایسے مربیوں کا تقاضا کرتی ہے جو احمدیوں کی تربیت کرکے ان میں وفاداری کی حقیقی روح پیدا کریں۔

یہ صدی ایسے ابوبکرؓ چاہتی ہے جو محبت الٰہی اور محبت رسولؐ میں سرشار ہو کر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ یہ صدی ایسے عمرؓ چاہتی ہے جو دین کے لئے غیرت رکھنے والے ہوں۔ یہ صدی ایسے عثمانؓ ایسے علیؓ ایسے حسینؓ چاہتی ہے جو اسلام کی حفاظت اور اس کی سربلندی کے لئے اپنی گردنیں کٹوانے کے لئے تیار ہوں۔

پس اے شمع محمدی کے پروانو! اپنی نفسانی خواہشات کو جلا کر ایسی کندن روح تیار کرو جو انسانی دلوں کو محبت الٰہی کے نور سے بھر دینے والی ہو۔ اور ایسے سعید روح ہو جو تمہارے لئے تمہارے امام حضرت المصلح الموعود کی دعائیں کافی ہوں۔

درخواست دعا

خاکسار کو کچھ عرصہ سے سانس کی شدید تکلیف ہے۔ پہلے کچھ وقت کیلئے آرام آ گیا تھا۔ اب پھر زیادہ تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کامل شفایابی کیلئے دعا فرماویں۔

(چوہدری قمر سعید نزد مسجد سلام فیکٹری ایریا ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برمنگھم میں ایک جلسہ کا انعقاد

(مکرم ڈاکٹر ایم۔ ڈیڈ طاہر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ برمنگھم)

چودھویں صدی کے اختتام اور پندرھویں صدی کی ابتدا کے سلسلہ میں۔ ہمارا ایک جلسہ مورخہ ۹ر نومبر ۱۹۸۰ء نیو ٹاؤن کمیونٹی سنٹر برمنگھم میں ۳ بجے سے ۵ بجے شام تک منعقد ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کی حاضری کافی خوشکن تھی۔ تقریباً ۷۰ سے زیادہ افراد جماعت حاضر تھے۔ جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس جلسہ کے مہمان خصوصی حافظ قدرت اللہ صاحب اور مولوی عبدالکریم صاحب شرما تھے، جنہوں نے اس جلسہ میں شمولیت فرما کر اس کی رونق کو دوبالا کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جزائے خیر دے آمین۔

اس جلسہ کی کارروائی سے قبل سب احباب جماعت نے باجماعت نماز عصر ادا کی نمازیں حافظ قدرت اللہ صاحب نے پڑھائیں۔ اس کے بعد جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ خاکسار نے کی اور تلاوت کا ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ایک نظم مکرم آدم چغتائی صاحب نے بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ پھر چوہدری حفیظ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ برمنگھم نے احباب جماعت کے سامنے حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما کا مختصر تعارف پیش فرمایا۔

ازاں بعد حافظ قدرت اللہ صاحب (سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا) نے اپنی تقریر فرمائی جس کو احباب جماعت نے بڑی توجہ سے سنا آپ نے یہ فرمایا کہ چودھویں صدی ہجری ختم ہو چکی ہے چودھویں صدی ہجری میں مسیح و مہدی کی آمد کے بارے میں جو پیشگوئیاں قرآن کریم اور احادیث کی رو سے ثابت ہیں وہ سب کی سب پوری ہو چکی ہیں اور اب پندرھویں صدی احیائے اسلام کا زمانہ ہے۔ جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے فضل سے رکھی جا چکی ہے آپ نے پھر مسیح و مہدی کی چودھویں صدی میں آمد کے بارے میں چند ایک پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔ آپ نے خاص طور پر "چاند اور سورج گرہن" کی پیشگوئی کا تفصیلاً تذکرہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ "چاند گرہن" اور "سورج گرہن" ایسے دو نشانات تھے جو اس حقیقت کا اعلان کر رہے تھے کہ جس مسیح و مہدی کی آمد کا انتظار ہے وہ ظہور پذیر ہو چکا ہے۔ یہ دونوں نشانات مدعی (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی موجودگی میں ظاہر ہوئے۔ اس طرح جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایسے دو نشانات کبھی کسی مامور من اللہ اور نبی کے زمانہ میں نہیں دکھائے گئے تھے۔

جس نے چودھویں صدی میں ظاہر ہونا تھا وہ آچکے ہیں۔ اب یہ پندرھویں صدی اسلام کے عروج اور غلبہ کی صدی ہے۔

حافظ قدرت اللہ صاحب کی تقریر کے بعد مولوی عبدالکریم شرما صاحب نے اپنی تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں "سورۃ قدر" کی ایک بڑی لطیف اور سبق آموز تفسیر بیان فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ چودھویں صدی اصل میں "لیلۃ القدر" کی صدی تھی۔ اسی صدی میں آخری زمانہ کا آخری نظام قائم ہونا تھا۔ جس کا بیج حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے ہاتھوں بویا گیا تھا۔

گذشتہ صدی میں جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جو قربانیاں پیش کی تھیں ان کی بدولت اب یہ نیا نظام اس سٹیج پر آگیا ہے۔ کہ پندرھویں صدی میں فجر کا وقت شروع ہو چکا ہے تاکہ آسمان اور زمین کا ایک نیا نظام قائم ہو۔ اور تمام دنیا پر اسلام کو غلبہ اسلام حاصل ہو جائے۔

پھر آپ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ کما حقہٗ اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے سمجھیں اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کیلئے ہر قسم کی قربانیوں کیلئے تیار ہو جائیں۔ نیز احباب جماعت کو باہمی اختلافات کو ختم کرنا چاہیئے۔ اور جماعت کی ترقی کیلئے ایک دوسرے سے پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے اب برمنگھم میں ایک نیا مشن ہاؤس بھی قائم ہو گیا ہے۔ اس کو آباد بھی کرنا چاہیئے اور اس کے قیام سے پوری طرح فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

مولوی عبدالکریم شرما صاحب کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب نے احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے اور جماعت کیلئے قربانیاں پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

پھر مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم مولوی عبدالکریم شرما صاحب کا شکریہ بھی ادا کیا۔

آخر میں یہ جلسہ ایک اجتماعی دعا کے بعد برخاست کر دیا گیا جو یہ دعا مولوی عبدالکریم شرما صاحب نے کرائی۔

اس کے بعد حافظ قدرت صاحب اور مولوی عبدالکریم شرما صاحب کو برمنگھم کے نئے مشن ہاؤس لے جایا گیا۔ جہاں دیگر احباب بھی کافی تعداد میں جمع ہو گئے تھے۔ پھر ان دونوں مہمانوں کو یہ نیا مشن ہاؤس دکھلایا گیا جس کو آپ نے کافی پسند فرمایا مشن ہاؤس میں مہمانوں کی چائے اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع بھی کی گئی

مشن ہاؤس سے روانہ ہونے سے قبل ایک اجتماعی دعا بھی کی گئی جو کہ حافظ قدرت اللہ صاحب نے کروائی

جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

آخر میں خاکسار نے ان دونوں مہمانوں اور بعض دیگر احباب کو اپنے غریب خانہ پر شام کے کھانا پر مدعو کیا۔ کھانے کے بعد دعا ہوئی اور پھر سب دوست اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کیلئے

حضرت مصلح موعودؓ کی نصائح

حضور فرماتے ہیں:-

"میں دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذکر الٰہی کی عظمت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وہ کسی تماشہ اور کھیل کیلئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام لینے کے لیئے آتے ہیں۔ اس لیے ذکر الٰہی کے آداب کو مدنظر رکھنا چاہیئے لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض دوست اس ادب کو مدنظر نہیں رکھتے اور بلاوجہ اور بلاسبب جلسہ گاہ سے اٹھ کر باہر چلے جاتے ہیں۔ اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں۔"

(منہاج الطالبین ص۶۲)

نیز فرمایا:-

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان ایام میں بے احتیاطیاں دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے۔ اور ہر وہ شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا اسکی سرزنش کا مستحق ہو جاتا ہے۔ جس طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کر کے آیا کریں۔ کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔"

(الفضل ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۱ء)

ہم سب کا فرض ہے کہ حضور کی ان نصائح کو اپنے ذہنوں میں بٹھائیں اور جب جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لیئے ربوہ آئیں تو ان پر پورے طور پر عمل پیرا ہو کر اپنے اوقات کو گذاریں۔ اور زیادہ سے زیادہ برکات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ بعارضہ بلڈ شوگر بیمار ہیں اور خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور میں زیر علاج ہیں حالت تسلی بخش نہیں۔ نیز میں خود بھی ڈیڑھ سال سے یرقان کا مریض ہوں۔

احباب ہم دونوں کی کامل و عاجل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

(محمد صادق
رفیق میڈیکل سٹور مردان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً دو لاکھ مہمان مرکز سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اس موقعہ پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ:۔

۱۔ اگر آپ کو نقدی وغیرہ کوئی گمشدہ چیز ملے تو بحفاظت اور اولین فرصت میں دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

۲۔ اپنی نقدی، قیمتی زیورات اور دیگر اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

۳۔ اپنے کم سن بچے آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ بچوں کے نام۔ ولدیت اور رہائش کا پتہ لکھ کر ضرور ان کی جیب میں ڈالے رکھیں۔

دفتر معلومات:۔ آپکی خدمت کیلئے ۲۲ دسمبر سے دن رات ۲۴ گھنٹے کھلا رہے گا۔ دفتر معلومات سے بچوں کے لیے مطبوعہ کو الف کارڈ بھی مل سکتا ہے۔

(ناظم معلومات و فوری امداد)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرمادیں کہ ہر ماہ کی کارگذاری رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے۔

آپ کی کارکردگی کو بہترین بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹوں میں باقاعدگی ہو۔ مرکز بھی اسی صورت میں آپ کی صحیح راہ نمائی کر سکے گا۔

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پر کر کے معین اعداد و شمار درج کریں۔ اور قائدین اضلاع نگرانی فرمادیں کہ کیا اُن کے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹ بھجوا رہی ہیں یا نہیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ وقف جدید اطفال

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں اس لیے اپنی کوششوں کو تیز تر فرمادیں تاکہ آپکی مجلس کے چندہ وقف جدید "دفتر اطفال" کی سو فیصد وصولی ہو جائے۔ خدا تعالےٰ آپکو اسکی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت پیدا کرے آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر ۱۹۸۰ء میں کتاب تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد اور ماہ جنوری ۱۹۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں۔

یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نتیجہ امتحان وظیفہ نصرت جہاں بیگم

سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر وظائف "نصرت جہاں بیگم" اور "نواب مبارکہ بیگم" کا امتحان لیا گیا تھا۔ عزیزہ زاہدہ اسماعیل محلہ دار العلوم شرقی نمبر ۲ ربوہ امتحان وظیفہ "نصرت جہاں بیگم" میں اول قرار دی گئی ہیں اور یہ اس وظیفہ کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

وظیفہ "نواب مبارکہ بیگم" میں کسی طالبہ نے بھی ۶۰ فیصد نمبر حاصل کرنے کی شرط پوری نہیں کی لہذا اس وظیفہ کی مستحق کوئی طالبہ نہیں۔

آئندہ کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ ہر دو وظائف صرف اس صورت میں دیئے جائیں گے جبکہ کم از کم ۱۰، ۱۵ طالبات ان میں شمولیت اختیار کریں گی

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم میر سلطان احمد صاحب کمرشل سپروائزر ریلوے اسٹیشن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میر مظہر الحق صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۴۱/۲۱ واقع محلہ دار الرحمت ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں پلاٹ مذکور مجھے دے گئے تھے ہدایت کے مطابق قیمت لگوا کر میں نے وصیت ادا کر دی تھی وہ پلاٹ میری غلطی یا کیپٹی آبادی کی وجہ سے ابھی تک میرے نام نہیں ہوا۔ جس کا علم مجھے کچھ عرصہ قبل ہی ہوا ہے۔

استدعا ہے کہ مناسب کارروائی کر کے پلاٹ مذکور مع مکان میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

دعائے مغفرت

ہمارے بڑے بھائی خواجہ محمد رفیق صاحب ہیڈ بھالووالہ ضلع سیالکوٹ کے بڑے بیٹے عزیز پرویز احمد ایک سال بیمار رہ کر ۷ دسمبر کو ۱۰ بجے بعمر ۲۳ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت خوش اخلاق اور والدین کے مطیع اور فرمانبردار تھے چار بجے شام نماز جنازہ کے بعد جو مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب گوجرہ (ضلع سیالکوٹ) نے پڑھائی مرحوم کو مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنے قرب میں جگہ دے والدین اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(خواجہ محمد لطیف ۔ خواجہ عبد المجید
کارکنان ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرے (محمود احمد امینی پارک شاہ مرید کے)

۲۔ میرے داماد عزیزم عبد الحلیم صاحب ظفر دار الرحمت شرقی ربوہ کو لائلپور کے قریب ایک حادثہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے عزیزم کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے (محمود احمد سعید دار الصدر جنوبی ربوہ)

۳۔ میرے ایک عزیز رشتہ دار کو بیرون ملک کار کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور وہ اس وقت ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز میری پھوپھی جان صاحبہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین۔ (ملک محمد ابراہیم تبسم دفتر پی آئی اے ربوہ)

زمیندار دوست جانوروں کے
خطرناک ابھارہ کے لئے

شفائے ابھارہ

کا سٹاک آج ہی منگوا رکھیں
قیمت ۵۰/۱- درجن -/۱۲
شاہ ہومیو پیتھک سٹور
رحمت بازار ربوہ

محلہ دارالرحمت کے قریب خوشگوار ماحول (میٹھا پانی) میرے ذاتی رہائشی پلاٹ برائے فروخت موجود ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ فوری قبضہ و فوری رجسٹری ہوگی۔

برکات احمد
۱۸/۱۲۵ (آشیانہ) دارالرحمت وسطی
ربوہ

اخبار احمدیہ — بقیہ صفحہ اول

سے نمایاں افراد میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تھے۔ ان کے علاوہ ناظر اور وکلاء صاحبان نے بھی شرکت فرمائی

عزیزہ کا نکاح ۱۷ جنوری ۱۹۷۹ء کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس موقعہ پر تشریف [illegible] تھے۔ یاد رہے کہ یہ شادی سلسلہ [illegible] احمدیہ کے نامور عالم اور خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم کی دوسری نسل میں سے پہلی شادی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے [illegible] اور بابرکت کرے۔ آمین

الوداعی پارٹی — بقیہ صفحہ اول

اپنی مساعی کو ملک و قوم کے لئے وقف کریں۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات جلیلہ کا بھی ذکر فرمایا

محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ ہر دو پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے جس کی ادائیگی بغیر دعاؤں کے ناممکن ہے۔ آپ نے یقین دلایا کہ ہم بھی دعائیں کریں گے۔ اور آپ بھی اپنے حسن عمل سے ان دعاؤں کو جذب کرنے کی کوشش کریں۔

سلائیڈز کا پروگرام

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر کے بعد حاضرین کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ بابرکت دورہ گھانا کی رنگین سلائیڈز بھی دکھائیں جو خوشی کے علاوہ ازدیاد ایمان کا باعث ہوئیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ کہ دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان دونوں بھائیوں کو احسن رنگ میں احمدیت قوم اور ملک کی خدمات کی پوری پوری توفیق عطا کرے۔ ان کے ذہنوں کو جلا بخشے۔ خاص تائید و نصرت سے نوازے۔ اور ہر قدم پر راہنمائی فرمائے آمین

پندرھویں صدی خوش آمدید
جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے
— احباب کی خدمت میں —
ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ آپ کا ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے مبارک ہو۔
— اور آپ —
ان میں زیادہ سے زیادہ روحانی فائدہ اٹھا سکیں۔ دواخانہ حکیم نظام جان
مینیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۶

اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا

بواسیر کے مریض حسب توفیق احمدیہ جوبلی فنڈ میں ہیلتھ سنٹر کے نام سے چندہ جمع کرا کر رسید ہمیں بھجوا دیں۔ ہم انشاء اللہ بواسیر کا علاج مفت کریں گے۔

○ بے لوث خدمت
○ بے لاگ مشورہ

مبشر ہیلتھ سینٹر
طاہر آباد کالونی ربوہ

ہمدرد نسواں (حبوب اطہرا)

مکمل کورس ۲۰۰ گولی -/۴۲ روپے
— دواخانہ —
خدمت خلق رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ

آپ کو
غلبہ اسلام کی صدی
کا پہلا
جلسہ سالانہ
مبارک ہو
— مشہور دواخانہ —

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اسکی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔

(مینیجر الفضل)

آنکھ کا اپریشن بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا CATARACT
ناخونہ PTERYGIUM
کالا موتیا GLAUCOMA

بغیر اپریشن ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کیورٹیو سسٹم CURATIVE SYSTEM میں اپریشن سے بچانے والے نسخوں کی کاپی، معائنہ اور مشورہ مفت۔

کیورٹیو میڈیسن، ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور کراچی۔ ہیڈ آفس، گول بازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

مدینہ موٹرز

جنرل کمیشن ایجنٹس بس سٹینڈ ربوہ

○ نئی اور پرانی کاروں، موٹر سائیکل، سکوٹر کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
○ بہترین کار سروس۔ ربوہ میں اور ربوہ سے باہر، شادی بیاہ، ہسپتال، ائیر پورٹ کے لئے دن رات کار سروس
○ کار اور موٹر سائیکل کی ٹیوننگ سروس بھی کی جاتی ہے نیز پلگ پوائنٹ، بریک آئل، موبل آئل بھی دستیاب ہیں۔

خصوصی پیشکش۔ ۳۰ دسمبر تک ۵۰ روپے کی خریداری پر کی رنگ KEY RING مفت دیا جائے گا۔

پروپرائٹر: شیخ انعام الٰہی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے دوسرے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

(مینیجر الفضل)

پندرھویں صدی ھجری کا پہلا لاجواب تحفہ

برہان ہدایت

جلد دوم مع خلاصہ جلد اول مرتبہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر فاضل زیور طباعت سے آراستہ ہو کر جلسہ سالانہ پر آ رہی ہے۔ جو تاریخی لاجواب دلائل کا نہایت دلآویز اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ کاغذ کی گرانی اور طباعت و کتابت کی گرانبار اجرت کی وجہ سے محدود تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ تقریباً ۵۰۰ صفحات اور بیسیوں بزرگان سلسلہ کی تصاویر سے مزین ہے۔ جن کے مضامین درج کتاب ہیں ہدیہ مبلغ ۳۰ روپے فی جلد۔ ایام جلسہ میں ہر کتب فروش سے دستیاب ہوگی۔ معاونین حضرات جنہوں نے پیشگی قیمت ادا کی ہے بجائے شال ترجمۃ القرآن بطرز جدید گول بازار ربوہ سے حاصل فرما سکتے ہیں۔

الملتمس۔ سیف اللہ خان خالد ابن مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازی خان

زرخیز اراضی ۳۰ مربع

زرخیز اراضی برائے فروخت واقع موضع پنجگرائیں تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان موجود ہے۔

تفصیلات کے لئے

مولوی عبدالرحمٰن مبشر مختار عام رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں بک سٹال ترجمۃ القرآن المقابل المشترکۃ الاسلامیہ مل سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَلحَمدُ لِلّٰہ ثُمَّ الحَمدُ لِلّٰہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورے کے
ایمان افروز واقعات
جو کہیں شائع نہیں ہوئے

حضور کے دورہ کی
پچاس رنگین تصاویر
(۱۲ ممالک کے دورے کا البم)

ماہنامہ خالد ربوہ

نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء

کا

سالانہ نمبر پوری آب و تاب سے شائع ہو گیا

چند خاص خاص چیزیں جو کہیں شائع نہیں ہوئیں

- حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کی دلوں کو ہلا دینے والی تقاریر
- غیر ملکی اخباروں کے تراشے اور ان کے تراجم۔ جماعت احمدیہ کی کارروائیوں کی وسیع اشاعت
- حالیہ دورہ میں شامل ہونیوالوں کی زبانی دورے کا آنکھوں دیکھا حال

اس کے علاوہ سرورق گھانا کے صدر سے حضور کی ملاقات۔ آخری صفحہ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے ملاقات اور اندرونی سرورق مسجد سپین کے ماڈل سے مزین ہے۔ سپین کے بارے میں خصوصی مضامین۔ نامور شعراء کا کلام اور چودھویں صدی کے آخری سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کی روداد بھی درج ہے۔ یہ رسالہ ایک تاریخ ہے۔ خوبصورتی اور دلچسپی کی انمول دستاویز ہے۔ سوا سو سے زائد صفحات۔ قیمت صرف ۵ روپے

- آج ہی خریدیئے۔ رسالہ خریداروں اور ایجنٹوں کو بھجوا دیا گیا ہے۔
- محدود تعداد کے پیش نظر امسال یہ سالانہ نمبر صرف پرانے خریداروں کو ملے گا۔ نئی خریداری جنوری ۱۹۸۱ء سے شروع ہوگی

اَلحَمدُ لِلّٰہ

پیارے احمدی بچوں کے لئے بے انتہاء خوشی کا باعث

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کا سالانہ نمبر (ماہ جنوری ۱۹۸۱ء) شائع ہو گیا

- یہ انتہائی خوبصورت رنگا رنگ سرورق — • حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کی ۳۰ رنگین تصاویر — • حضور ایدہ اللہ کا بچوں سے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خطاب — • دیگر مضامین پیاری پیاری کہانیاں۔ لطائف۔ اخبار مجالس اور بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔ • خریداران اور ایجنٹوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ • جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر بک سٹال سے نیز اپنے قائدین اور ناظمین اطفال سے حاصل کریں۔

قیمت چار روپے

محدود تعداد کے پیش نظر نئی خریداری فروری ۱۹۸۱ء میں ہوگی

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ